KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

عالم(علم والا) عالم(حالت، دنیا) علم(معلومات) علم(جھنڈا)

ملک(وطن) ملک(جاگیر، جائداد) ملک(فرشتہ) ملک(بادشاہ)

جواب:

عَالِمْ (علم والا) عَالَمْ (حالت، دنیا) عِلْمْ(معلومات) عَلَمْ(جھنڈا)

مُلْکْ (وطن) مِلْکْ(جاگیر، جائیداد) مَلَکْ(فرشتہ) مَلِکْ (بادشاہ)

سوال5:اس سبق میں امدادی فعل کی نشاندھی کریں۔

امدادی فعل وہ ہوتا ہے۔ جو کسی اصل فعل کے ساتھ مل کر مرکب بناتا ہے۔ اسکے معنی میں زور پیدا کرتا ہے۔ اور کام کی تکمیل کو واضح کرتا ہے۔

سبق سے چند جملے جن میں امدادی افعال کو واضح کیا گیا ہے۔

(۱) بیگم صابرہ کو اُن کے پاس بھیج کر اُنہیں **سمجھا سکیں۔**

(۲) اور بیگم راجہ کو پھر سے کپڑے دھونے **پڑھیں۔**

(۳) بیگم راجہ نے دونوں ہاتھ بڑھا کر بیگم خواجہ کے بیٹے کو **اُٹھالیا۔**

(۴) اور اسے اپنے کولہے پر بٹھا کر تھپکنے **لگیں۔**

(۵) پھر زخم کی بڑھتی ہوئی سرخی دیکھکر وہ روتی ہوئی بچے سے **لپٹ گئیں۔**

(۶) اور اُسے سینے سے لگا کر اُٹھ کھڑی **ہوئی۔**

☆......☆......☆

سبق ''سیاہ فام''

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آناًفاناً	اچانک	ہکا بکا	حیران
بُت بنا	خاموش	کراہنا	فریاد کرنا

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

دھندلی	مدھم	سنسان	خالی
کپکپاتے	لرزتے	وحشت زدہ	ڈرا ہوا
حواس	ہوش	ایکسیڈنٹ	حادثہ
لتھڑا ہوا	آلودہ	جھٹ	فوراً
مڈبھیڑ	آمنا سامنا	نوبت	قسم، حالت
بے سدھ	بے خبر	چھونا	ہاتھ لگانا
مہلک	ہلاک کرنے والی	چکنا چور	ریزہ ریزہ
اسکیم	منصوبہ	روزنامچہ	ڈائری
کاری	سخت، گہرا	کُبڑا	کُب والا
نچلا طبقہ	غریب طبقہ	امتدادِ زمانہ	زیادہ زمانہ
کتبہ	وہ شے جس پر عبارت کندہ کی گئی ہو	غنیم	دشمن
بھوت	جن	منڈلاتے	چلتے پھرتے
پس منظر	واقعہ، کہانی	جی دار	دلیر
اوسان خطا	ہوش اُڑ جانا	سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنا	بہت تیز بھاگنا
روٹھ کر	ناراض ہو کر	ارہر کی	ارہر اور چاول
ناساز	خراب	عینی گواہ	موقع کا گواہ
کھچڑی	ملا کر پکانا	صاحبزادہ	بیٹا، لڑکا
ہاتھ دھو کر پڑنا	سب کچھ چھوڑ کر صرف ایک کام کرنا	کوسنے	یاد دہانی

www.perfect24u.com

ٹھگنا	لوٹنا	قضیہ	تنازعہ
اینٹھ کر	حاصل کر کے	تہوار	مذہبی تقریب
مشاطائیں	میک اپ کرنے والی عورتیں	باسی	بدبودار
فاقہ	بھوک	سناٹا	خاموشی
ملحق	پیوست	ٹھٹک کر	حیران ہو کر کھڑا ہونا
یکبارگی	فوراً	گھگھی بندھنا	سانس رُک جانا
سکتہ	بے حس	عالم	حالت
ہولناک	خوفناک	نکڑ	آخری سرا
کرب	تکلیف	بھولا بھٹکا	مارا مارا پھرنے والا
آہٹ	آواز	سٹی گم ہونا	اوسان خطا ہونا
گلا پھاڑ کر	تیز آواز	بھیانک	خوفناک
دیدہ دلیری	بے شرمی	چمٹ کر	لگ کر
سرپٹ بھاگنا	تیز دوڑنا	بوچھاڑ	مسلسل برسنا
ماتھا	پیشانی	کن پٹی	کان کا پچھلا حصہ
نڈھال	کمزور	التجا کرنا	منت کرنا
بے تحاشا	لاتعداد	غلیظ	گندہ
منہ اوندھائے	اُلٹا	لت پت	تر بتر
سنگسار کرنا	پتھر مارنا	بدرو	دیوار کا بڑا سوراخ

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اہم عبارات کی تشریح

عبارت 1:

رات کے پچھلے پہر جب درانی گھر پہنچا۔۔۔۔۔۔۔ وہ دیر تک بستر پر پڑا اس کے متعلق اسکیم بناتا رہا۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس شوکت صدیقی کے افسانے ''سیاہ فام'' سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

رات کا وقت تھا درانی صاحب بڑی بے فکری سے کار چلا رہا تھا کہ اچانک ایک شخص سڑک پر آ گیا۔ درانی نے اسے بچانے کی بہت کوشش کی لیکن کار اسے ٹکر مار چکی تھی۔ درانی نیچے اتر آیا دیکھا کہ ایک شخص زمین پر پڑا کراہ رہا ہے اور ہر طرف خون ہی خون بکھرا ہوا ہے۔ وہ بھاگنا چاہتا تھا لیکن ایسا نہ کر سکا اتنے میں ایک ٹرک آتا دکھائی دیا۔ درانی نے اسے روکا اور ٹرک ڈرائیور سے کہا کہ حادثہ ہو گیا ہے مجھے تھانے لے چلو ٹرک والا اسے تھانے لے گیا۔ رات کی ڈیوٹی پر تعینات سب انسپکٹر کو درانی نے حادثے کی نوعیت بتائی۔ سب انسپکٹر دو سپاہیوں کو لے کر درانی کے ہمراہ جائے حادثہ پہنچا حادثے کا شکار شخص زمین پر بے سدھ پڑا تھا لیکن ابھی زندہ تھا۔ انہوں نے پہلا کام یہ کیا کہ زخمی کو فوراً ہسپتال منتقل کیا۔

اقتباس کی تشریح: اس بھاگ دوڑ میں رات بہت زیادہ بیت چکی تھی درانی رات کے آخری حصے میں گھر پہنچا تھکاوٹ کی وجہ سے اس کا جسم درد کر رہا تھا۔ اسے آرام کی ضرورت تھی ہسپتال سے فون کے ذریعے اسے اطلاع دی گئی تھی کہ حادثے کا شکار آدمی کی حالت خطرے سے باہر ہے اور تشویش کی کوئی بات نہیں اس کے زخم اتنے گہرے نہیں ہیں لیکن اس کی ایک ٹانگ کی ہڈی ریزہ ریزہ ہو چکی ہے اور اس کا ٹھیک ہونا مشکل ہے۔ لیکن اس کی جان کو کوئی خطرہ نہیں۔ یہ اطلاع پا کر درانی زخمی شخص کے بارے میں مطمئن ہو گیا اب وہ سوچ رہا تھا کہ کار کو جو نقصان پہنچا ہے اس کی تلافی کیسے کی جائے۔ اور بیمہ کمپنی سے حادثے کے عوض پانچ ہزار روپے کیسے وصول کئے جائیں گے چونکہ بیمہ کمپنی والوں کو بھی

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اطلاع دینی تھی تا کہ وہ آ کر جائے حادثہ اور کار کا معائنہ کریں اور رپورٹ تیار کر لے۔ درانی بستر پر کروٹیں بدلتا رہا اور بیمہ کمپنی سے رقم حاصل کرنے کے بارے میں منصوبے بناتا رہا۔

عبارت 2:

محلے والے کچھ اس قدر خوفزدہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔ اتفاق ہوا کہ عبداللہ کو کئی روز تک کوئی شکار نہیں ملا۔

حوالہ متن:

یہ عبارت شوکت صدیقی کے افسانے ''سیاہ فام'' سے لی گئی ہے۔

سیاق و سباق:

افسانے کا مرکزی کردار عبداللہ ایک حادثے میں زخمی ہو گیا تھا اور اس کی ایک ٹانگ کٹ چکی تھی وہ کسی کام کا نہیں رہا تھا۔ معذوری کے ساتھ کمزور ہو گیا تھا اور بیساکھیوں کے سہارے چلتا تھا وہ جس بستی میں رہتا تھا اس کے لوگ بہت غریب تھے۔ غربت کے ساتھ ساتھ وہ توہم پرست بھی تھے اس بستی سے ملحق ایک قبرستان تھا اس میں ایک کرنل کی قبر تھی۔ آخری عمر میں یہ کرنل سودائی ہو گیا تھا جس سے بھی ملتا اس کے ہونٹوں پر ایک ہی سوال ہوتا ''مکھن ٹوش''۔ کرنل کا اس سے کیا مطلب تھا یہ کسی کو معلوم نہیں تھا۔ کرنل کے مرنے کے بعد جو شخص بھی رات کو قبرستان کے قریب سے گزرتا یہی آواز ضرور سنتا لوگوں کو وہم ہو گیا تھا کہ کرنل بھوت بن گیا ہے اور مرنے کے بعد بھی لوگوں کو ڈراتا ہے۔

محلہ میں ایک عورت سکینہ بیگم بھی تھی جس کا بیٹا گھر چھوڑ کر چلا گیا تھا وہ ہر روز اپنے بیٹے کا انتظار کرتی اور اپنے بیٹے کا من پسند کھانا ارہر کی کھچڑی ہر روز تیار کرتی لیکن اس کا بیٹا نہیں آیا وہ ہر شام یہ کھچڑی غریبوں میں تقسیم کرتی۔ عبداللہ اور اس کی بیوی کو بھی اس کھچڑی سے حصہ مل جاتا تھا عبداللہ کے دن اسی طرح گزرتے گئے ایک بار عبداللہ کو تین بار فاقہ کرنا پڑا دسمبر کا مہینہ تھا۔ رات تاریک تھی عبداللہ قبرستان سے ملحق ایک تاریک گلی میں کھڑا ہو گا ی۔ تھوڑی دیر بعد ایک راہگیر وہاں سے گزرا۔ راہگیر کے قریب آتے ہی اس نے نعرہ لگایا ''مکھن ٹوش'' یہ سن کر راہ گیر کے ہاتھ سے ایک بنڈل گر پڑا اور بھاگنے

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

لگا۔عبداللہ نے وہ بنڈل اُٹھایا کھول کر دیکھا اس میں گرم گرم امرتیاں تھیں۔اب عبداللہ رات کو گلی میں چھپ کر کھڑا ہو جاتا اور توہم پرست لوگوں کو کرنل کی بھوت سے ڈرا کر کچھ نہ کچھ حاصل کرتا۔

عبارت کی تشریح: محلے میں کرنل کے بھوت کا چرچا ہونے لگا تمام محلے کے لوگوں کو یقین ہو چلا تھا کہ کرنل مرنے کے بعد بھوت بن گیا ہے اور لوگوں کو ڈرا رہا ہے محلے کے لوگ کرنل کے بھوت سے اس قدر دہشت زدہ ہو گئے تھے کہ شام ہوتی ہی لوگ گھروں کے دروازے بند کر دیتے تھے اور ہر طرف خاموشی کا راج ہوتا۔کوئی گھر سے باہر نکلنے کی کوشش نہ کرتا اس کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے عبداللہ بڑے اطمینان سے رات کو گھر سے باہر نکلتا اور گلی کے کونے میں دبک کر کھڑا ہو جاتا۔غربت، معذوری اور فاقے سے اس کا چہرہ اور بھی ڈراؤنا ہو گیا تھا اور وہ سچ مچ بھوت نظر آتا تھا۔اس کی آنکھیں بھی خوفناک ہو گئی تھی وہ جب کسی راہ گیر کو گلی سے گزرتے دیکھ کر "مکھن ٹوش" کا نعرہ لگاتا تو اس کی آواز میں ایسی درد اور کرب ہوتی تھی جیسے کوئی انسان مرنے کے قریب ہو اور آخری سانسیں لے رہا ہو۔عبداللہ سارا دن گھر میں سوتا رہتا تھا اور رات کو نکل کر گلی میں کھڑا ہو جاتا تھا ایک کمبل اپنے جسم کے گرد لپیٹ کر کسی دیوار کے سائے میں خاموشی سے چھپ جاتا تھا۔وہ ساری رات سنسان گلیوں میں کبھی ایک جگہ اور کبھی دوسری جگہ جا کر کھڑا رہتا۔اور انتظار کرتا کہ کوئی بھولا بھٹکا مسافر گلی سے گزرے اور وہ اسے کرنل کے بھوت سے ڈرا کر اس سے کچھ چھین لے لیکن اتنی محنت اور مشقت اُٹھانے کے باوجود اس کے کئی راتیں خالی گئیں اور اسے کوئی راہ گیر نہیں ملا تاکہ اسے ڈرا کر کچھ حاصل کرے۔

مشقی سوالات

1۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

سوال (الف): بُرے کا بُرا انجام کے عنوان سے کہان تحریر کریں؟

جواب: برے کا برا انجام (کہانی)

ایک لڑکا اپنے گاؤں کے قریب ایک جنگل میں بکریاں چرایا کرتا تھا ایک دن اسے شرارت سوجھی اور ایک درخت پر چڑھ کر گاؤں کے لوگوں کو پکارا۔کہ شیر آ گیا ہے اس نے دو بکریوں کو پھاڑ کھایا

www.perfect24u.com

ہے اور مجھے کھانے اور پھاڑنے کے لئے میری طرف بڑھ رہا ہے جلدی پہنچو اور مجھے بچاؤ۔ گاؤں کے لوگ بندوقیں اور لاٹھیاں لے کر جنگل پہنچے جب لڑکے کے قریب گئے تو لڑکا ہنس پڑا اور کہا کہ میں تو مذاق کر رہا تھا۔ لوگ اس بدکردار لڑکے کی یہ بری حرکت دیکھ کر بہت غصہ ہوئے اور لڑکے کو برا بھلا کہہ کر واپس چلے گئے۔

اتفاق سے ایک دن سچ مچ شیر جنگل میں نمودار ہوا۔ لڑکا شیر کو دکھ کر کسی اونچی جگہ پر چڑھا اور گاؤں کے لوگوں کو پکارا کہ شیر آ گیا ہے آ کر مجھے بچاؤ لیکن لوگوں نے اس کی پکار پر کان نہ دھرا۔ اور پہلے کی طرح یہ بات بھی جھوٹ سمجھے اور اس کی مدد کو کوئی نہیں آیا۔ شیر نے آ کر لڑکے کو پھاڑ کھایا اور اپنے برے فعل کی پاداش میں انجام کو پہنچا۔ سچ ہے کہ برے کا انجام برا ہوتا ہے۔

سوال (ب): سکینہ بیگم کے بیٹے کو کیا ہو گیا تھا؟

جواب: سکینہ بیگم کے بیٹے نے اپنی ماں سکینہ سے فرمائش کی تھی کہ وہ اس لئے ارہر کی کھچڑی پکائے۔ سکینہ بیگم کی طبیعت ان دن خراب تھی وہ کھچڑی نہ پکا سکی دستر خوان پر کھچڑی نہ پا کر صاحب زادہ ناراض ہوا اور دستر خوان سے اُٹھ کر گھر سے باہر چلا گیا وہ دن اور آج کا دن واپس نہیں آیا کئی سال گزر گئے لیکن اس کا کوئی پتہ نہیں چلا۔

سوال(ج): "مکھن ٹوش" کا نعرہ کس کا تھا؟

جواب: جنگوں میں حصہ لینے والے ایک کرنل اپنی آخری عمر میں سودائی ہو گیا تھا جو شخص بھی اس کے سامنے آتا وہ اس کو دیکھ کر "مکھن ٹوش" کا نعرہ لگاتا۔

سوال (د): جب کوئی راہ گیر ڈر کر بے ہوش ہو جاتا تو عبداللہ کیا کرتا؟

جواب: جب کوئی راہ گیر "مکھن ٹوش" کا نعرہ سن کر بے ہوش ہو جاتا تو عبداللہ اس کی جیب سے نقدی اور سامان لوٹ کر بھاگ جاتا۔

سوال ہ: جب لوگوں نے شام کے بعد گھروں سے نکلنا چھوڑ

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

دیا تو عبداللہ نے خوراک کے حصول کے لئے کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: جب لوگوں نے شام کے بعد گھروں سے نکلنا چھوڑ دیا تو عبداللہ نے خوراک کے حصول کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا کہ دن بھر سویا کرتا اور رات کو گھر سے نکل کر گلی میں کھڑا ہو جاتا اور جو راہ گیر گلی سے گزرتا اس کے سامنے آ کر "مکھن ٹوش" کا نعرہ لگاتا راہ گیر کرنل کے بھوت کے ڈر سے بے ہوش ہو جاتا تو عبداللہ اس کے جیب سے پیسے اور سامان سمیٹ کر غائب ہو جاتا۔

سوال و: بھوت کاسن کر محلے والوں نے کیا کیا؟

جواب: بھوت کا سن کر محلے والوں نے شام کے بعد اپنے گھروں سے نکلنا چھوڑ دیا۔

سوال (ز): عبداللہ کی موت کہاں واقع ہوئی؟

جواب: عبداللہ کی موت اس گلی میں واقع ہوئی جہاں وہ واردات کرنے اور لوگوں کو لوٹنے کے لئے کھڑا رہتا تھا۔ محلے والوں نے اسے پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا۔

2۔ خالی جگہیں درست روزمرہ کے مطابق پر کریں۔

(الف) مگر یہ شخص تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے فرشتے کی طرح نازل ہوا۔

(ب) میری آواز خوف سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رہی تھی۔

(ج) دونوں مزے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھیلا کر سوئیں گے۔

(د) بلی کی طرح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کر میرا گلا دبوچ لیا۔

(ہ) میری طبیعت اب ذرا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چکی تھی۔

جواب:

(الف) مگر یہ شخص تو موت کے فرشتے کی طرح نازل ہوا۔

(ب) میری آواز خوف سے نہیں نکل رہی تھی۔

(ج) دونوں مزے سے پاؤں پھیلا کر سوئیں گے۔

(د) بلی کی طرح لپک کر میرا گلا دبوچ لیا۔

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ه) میری طبیعت اب ذرا سنبھل چکی تھی۔

3۔ مندرجہ ذیل الفاظ اور تراکیب کو جملوں میں استعمال کریں۔

سنسان ، مڈ بھیڑ، چوڑ چکا، ابتدا زمانہ، سنگسار کرنا، ھوکا عالم، باچھیں کھلنا

جواب:

الفاظ	جملے
سنسان	میں گھر میں داخل ہوا تو وہ سنسان پڑا تھا۔
مڈبھیڑ	شہر کے ایک معروف بازار میں اس کے ساتھ مڈبھیڑ ہوگئی۔
چوڑا چکلا	زاہد چوڑے چکلے جسم کا مالک ہے
امتدادِ زمانہ	امتدادِ زمانہ سے ہمارے گاؤں کی حالت بدل گئی ہے
سنگسار کرنا	سانپ کے نکلتے ہی لوگوں نے اسے سنگسار کرنا شروع کیا۔
ہُو کا عالم	سخت گرمی کی وجہ سے گلیوں میں ہُو کا عالم ہے
باچھیں کھلنا	بیٹے کو زندہ پا کر ماں کی باچھیں کھل گئیں۔

سوال: درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔

نوعیت، غنیم، برافروختہ، سناٹا، مڈبھیڑ، بدرو

نُوعِیَّت، غَنِیم، بَرَاَفْرُوخْتَہ، سَنّاٹا، مُڈْبَھیڑ، بَدْرُو

سوال: درج ذیل جملے روز مرہ کے مطابق درست کریں۔

(الف) چور بمع مال مسروقہ گرفتار ہوگیا۔

(ب) عمارت کے رو پر سرکاری پرچم لہرا رہا ہے۔

(ج) وادی کاغان کے مناظر تو دیکھنے والے ہیں۔

(د) مجھے سمجھ نہیں آتی کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ہ) مورخہ یکم ستمبر ک میرا کالج کھلے گا۔

جواب: درست جملے:

(الف) چور مع مال مسروقہ گرفتار ہو گیا۔

(ب) عمار پر سرکاری پرچم لہرا رہا ہے۔

(ج) وادی کاغان کے مناظر دیکھنے کے قابل ہیں۔

(د) مجھے سمجھ میں نہیں آتی کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔

(ہ) یکم ستمبر سے میرا کالج کھلے گا۔

سوال: درج عبارت میں مناسب مقامات پر رموزِ اوقاف لگائیں۔

سنو بیٹا! ملک کو انجینئروں اور ڈاکٹروں کے علاوہ دوسرے دوسرے شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بھی ضرورت ہے اس ملک میں کوئی چوٹی کا مورخ ماہر اقتصادیات یگانہ روزگار ادیب یا شاعر بہترین منتظم بین الاقوامی معیار کا قانون دان یا سیاست دان سائنس دان نہیں ہے یہ سب کچھ تو آرٹس کے شعبے سے متعلق ہیں۔

رموز اوقاف: سنو بیٹا! ملک کو انجینئروں اور ڈاکٹروں کے علاوہ دوسرے شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بھی ضرورت ہے اس ملک میں کوئی چوٹی کا مورخ، ماہر اقتصادیات، یگانہ روزگار ادیب یا شاعر، بہترین منتظم، بین الاقوامی معیار کا قانون دان یا سیاست دان، سائنس دان نہیں ہے یہ سب کچھ تو آرٹس کے شعبے سے متعلق ہے۔

☆......☆......☆

سبق "محسن محلّہ"

(اشفاق احمد)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی